سوال

جب جن اورانسان عبادت کےلیے پیداکیےگئے توپھراسکے خلاف کیوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالی قرآن مجیدمیں فرماتاہے کہ ہم نے جن اورانسان کواپنی عبدیت کےلیے پیداکیا۔ توپھرکیا وجہ کہ اس کے خلاف بہت کچھ ہو رہا ہے کیوں نہیں علت نمائی کا پورے طورپرظہورہوا۔ ؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن وانسان کی غرض وغایت اگرچہ عبدیت اورعبادت ہے۔ مگرفعل پرجوغایت مرتب ہوتی ہے کبھی وہ اختیاری ہوتی ہے اورکبھی غیراختیاری۔ثانی الذکرچونکہ طبعی شئے ہے اس لیے سنت اللہ کے مطابق دوضرورمرتب ہوتی ہے اوراولی الذکرکے متعلق خدانے بندے کواختیاردیاہے۔ اس لیے اگروہ اپنا اختیارموافق کرے یاخلاف برتے ہرطرح برت سکتاہے اوراسی قسم کااسی پرتیجہ مرتب ہوتاہے۔ مثلاً عبدیت اورعبادت کےلیے پیداکیاہے ، اگراس نے ایسا عمل کیاجوعبدین اورعبادت کی قسم سے ہے تواس کی پیدائش کی غایت حاصل ہوگئی اگراس نے اس کے خلاف عمل کیاتوغایت فوت ہوگئی اوراسی لیے وہ مجرم کہلایااورخداپرناکامی کاالزام اس لیے نہیں آسکتاکہ خداہی نے خودبندے کواختیاردیاہے۔ ہاں اگرخدابندے کواختیارنہ دیتاتوپھرخداپرناکامی کاالزام آسکتاتھا، اب نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص138